آسٹریلیا میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کی لہر؟

آسٹریلیا کی تاریخ کا پہلا خوں ریز نسلی تصادم

SYDNEY, Dec. 12: Racial violence erupted for the second straight day in Sydney on Monday, with cars smashed and reports of shots fired just hours after Australian Prime Minister John Howard appealed for calm.

The hotel is located opposite North Cronulla beach, the scene of violent attacks on Sunday by mobs of local whites targeting men of Middle Eastern appearance.

In the manly Muslim suburb of Lakemba, about 500 young people blocked roads near the local mosque, believing an attack was imminent.

More than 30 people were injured and 16 arrested in some of the worst racial violence in Australian history as riots spread from Cronulla afternoon to neighbouring suburbs overnight.

PM dismissed any suggestion his government's recent warnings about the possibility of attacks by home-grown Muslims had fuelled the rampage.

"It is impossible to know who individuals react but everything this government's said about home-grown terrorism has been totally justified" he said, an apparent reference to the

arrests last month of 18 Muslim men on terrorism charges.

New South Wales state Police Minister Carl Scully said white supremacists and neo-Nazis were among those involved in the attacks.

More than 5000 people gathered at Cronulla beach on Sunday after e-mail and mobile phone messages called on local residents to beat-up 'Lebs and wogs' - racial slurs for people of Lebanese and Middle Eastern origin. [AFP / DAWN, Dec. 13, 2005]

اے ایف پی کی مندرجہ بالا خبر کسی تبصرے کی محتاج نہیں۔ آسٹریلوی حکومت نے ۱۷ مسلمانوں کو اس شبہہ میں گرفتار کیا کہ وہ دہشت گرد ہیں۔ اس خبر نے آسٹریلیا میں خوف و ہراس کی صورت پیدا کر دی اور مقامی باشندوں نے لبنانی عربی چہرے والوں کو تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ اس ہوٹل پر حملہ کیا گیا جہاں مشرق وسطیٰ کے چہرے مہرے والے نظر آئے۔ مسجد پر حملے کی کوشش کی گئی۔ آسٹریلیا کی تاریخ میں کبھی اس نوعیت کا خون ریز نسلی تصادم نہیں ہوا۔ مسلمانوں کے خلاف تشدد کرنے والے Neo Nazis اور White Super Macists ہیں۔ Cronualla کے ساحل پر پانچ ہزار آسٹریلوی نوجوان ای میل اور ٹیلی فون پر یہ اشتعال انگیز پیغام اور تشدد کی دعوت ملنے کے بعد مسلمانوں کے خلاف تشدد انگیز کارروائیاں کرنے کے لیے ساحل سمندر پر جمع ہو گئے۔ پیغام میں حقارت آمیز انداز میں کہا گیا تھا:

To beat up lebs and wogs.

یہ حقارت انگیز الفاظ Lebs لبنانیوں کے لیے اور Wogs عربوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ یورپ و امریکہ میں پاکستانیوں کے لیے پاکی اور مسلمانوں کے لیے مائڈ کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ عالمی جوہری توانائی کمیشن کے صدر نوبل انعام یافتہ محمد البرادی کو پچھلے دنوں امریکہ کے ایک ایئرپورٹ پر تلاشی کے لیے روک لیا گیا۔ انھوں نے اپنا عہدہ بتایا، اپنی دستاویزات بتائیں لیکن حفاظتی عملے کا اصرار تھا کہ ہمارے پاس جو فہرست ہے اس میں مشکوک نام کے لوگوں کی پوچھ گچھ ضروری ہے اور البرادی کا مشکوک نام کیا تھا وہ نام جو دنیا کے ہر مسلمان کو اپنی جان سے زیادہ محبوب ہے ''محمد [صلی اللہ علیہ وسلم]''۔

واضح رہے کہ فرانس میں خوں ریز فسادات وزیر خارجہ کے اس بیان کے بعد پھوٹ پڑے تھے جب انھوں نے احتجاج کرنے والے مسلمانوں کو Vermin قرار دیا تھا۔ آسٹریلیا میں اس فساد کی وجہ کیا ہے؟ اس کی تفصیلات ستمبر ۲۰۰۵ء کے ساحل میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

ساحل دسمبر ۲۰۰۵ء